24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17۔اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ۔انسانی حقوق و اقلیتی امور

بروز پیر مورخہ 16 فروری 2015 اور بروز جمعرات 26 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی
درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ میں خواجہ سراؤں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*773: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب میں اعداد شمار کے مطابق خواجہ سراؤں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) محکمہ ہیومن رائٹس خواجہ سراؤں کی بہتری کے لئے جو اقدامات اٹھا رہا ہے ان کے متعلق ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا محکمہ ہیومن رائٹس خواجہ سراؤں کو صوبہ پنجاب کے مختلف محکموں میں ملازمت دلانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

(الف) وفاقی حکومت نے 1998 کی مردم شماری محض مرد اور عورت کی بنیاد پر کی اس میں خواجہ سراؤں کا شمار ہی نہ کیا گیا ہے تاہم سپریم کورٹ کے حکم پر صوبائی سطح پر محکمہ سماجی بہبود پنجاب کے کئے گئے ایک حالیہ سروے کے مطابق صوبہ پنجاب میں محکمہ سماجی بہبود کے پاس تقریباً 2467 خواجہ سراء رجسٹرڈ ہیں جبکہ کچھ رجسٹریشن سے انکاری ہیں جس کی وجہ سے صوبہ پنجاب میں خواجہ سراؤں کی تعداد کا صحیح تعین نہ کیا جا سکتا ہے۔

(ب) محکمہ انسانی حقوق و اقلیتی امور بلا امتیاز رنگ، نسل، مذہب اور جنس تمام انسانوں کی شکایات اور مسائل کے حل کے لئے اپنے محدود وسائل کے مطابق ہمہ وقت کوشاں ہے۔

(ج) خواجہ سراء اوپن میرٹ پر ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ رجسٹرڈ خواجہ سراؤں کی تعداد اتنی نہیں ہے کہ ان کیلئے مخصوص کوٹہ مقرر کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

کرسمس گرانٹ کی تقسیم اور طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*8110: جناب شہزاد منشیٰ: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) مالی سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کے دوران مسیحی برادری میں کرسمس کے تہوار کے سلسلہ میں تقسیم کرنے کیلئے کتنی گرانٹ بطور کرسمس رکھی گئی تھی؟

(ب) ان میں سے کتنی گرانٹ ان سالوں کے دوران کرسمس کے تہوار پر یا اس سے پہلے تقسیم کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی گرانٹ Lapse ہوئی اور اس کے Lapse ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کرسمس گرانٹ کی تقسیم کا طریق کار اور Criteria کیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

(الف) مالی سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کیلئے کرسمس گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرانٹ (ملین میں)		مالی سال
20(M)	....	2013-14
30(M)	....	2014-15
30(M)	....	2015-16

(ب) ہاں! ان سالوں میں تمام گرانٹ کرسمس سے پہلے یا کرسمس کے موقع پر تقسیم کر دیئے گئے۔ ماسوائے لاہور ضلع کے

(ج) نہیں! ان سالوں میں کوئی گرانٹ Lapse نہیں ہوئی ماسوائے ضلع لاہور کے۔ مالی سال 15-2014 اور 16-2015 میں ضلع لاہور میں (M) 2.255 کی کرسمس گرانٹ Lapse ہوئی جس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

بعض افراد کی طرف سے مقررہ مدت میں چیک کیش ہونے کے لیے بینک میں جمع نہ کروائے گئے اور بعض افراد کا تصدیقی عمل مالی سال ختم ہونے سے پہلے مکمل نہ ہو سکا۔

(د) تقسیم کا طریقہ کار:

تمام گرانٹ DCO کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی گئی تھی۔ سکروٹنی کمیٹی کی پڑتال کے بعد چیک ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2016)

غیر مسلم طالب علموں میں تقسیم کردہ تعلیمی وظائف سے متعلقہ تفصیلات

*8111: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کے بجٹ میں غیر مسلم طالب علموں میں تقسیم کرنے کے لئے بطور تعلیمی وظائف کتنی رقم رکھی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم غیر مسلم طالب علموں میں تعلیمی وظائف کے سلسلہ میں تقسیم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم Lapse ہوئی اور اس کے Lapse ہونے کی وجوہات کیا تھیں؟

(د) کیا یہ سکالرشپ کی رقم بروقت ادا کی گئی اگر تاخیر سے تقسیم کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

(الف) مالی سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کیلئے اقلیتی طلباء کو دیئے جانے والے وظائف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرانٹ (ملین میں)		مالی سال
15(M)	....	2013-14
20(M)	....	2014-15

2015-16 .... 22(M)

(ب) ہاں! ان سالوں کے دوران تمام کی تمام رقم غیر مسلم طالب علموں میں تعلیمی وظائف کے سلسلہ میں تقسیم کی گئی۔

(ج) نہیں! ان سالوں میں کوئی گرانٹ Lapse نہیں ہوئی۔

(د) ہاں! 14-2013 اور 15-2014 کی رقم بروقت تقسیم کر دی گئی جبکہ 16-2015 کی رقم مالی سال کے بجائے تعلیمی سال پر منحصر ہونے کی وجہ سے 1 ماہ میں تقسیم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
15 اکتوبر 2016ء | سیکرٹری